1۔ نیت

۱۔ نیت

مسئلہ۱۴۲۔ نیت (جو واجبات رکنی میں سے ایک ہے) کا معنی نماز کو خدا کے فرمان کی اطاعت کے قصد سے انجام دینا ہے۔

مسئلہ۱۴۳۔ نیت کو زبان پر جاری کرنا لازمی نہیں ہے مثلاًیوں کہے کہ چار رکعت نماز ظہر پڑھتا ہوں قربۃ الی اللہ، اسی طرح لازمی نہیں ہے کہ اس کو ذہن یا دل سےگزارے بلکہ اللہ کے فرمان کی اطاعت کا قصد ہوتو یہی کافی ہے۔

مسئلہ۱۴۴۔ نماز پڑھنے والے کو معلوم ہونا چاہئے کہ کون سی نماز پڑھ رہا ہے ۔ بنابرایں اگر نیت کرے کہ چار رکعت نماز پڑھتا ہوں لیکن اس امر کا تعین نہ کرے کہ ظہر کی نماز ہے یا عصر کی تو نماز باطل ہے۔

مسئلہ۱۴۵۔ انسان کو چاہئے کہ فقط اللہ کے فرمان کی اطاعت کے قصد سے نماز پڑھے۔ بنابرایں اگر اصل نماز کو ریا یعنی اپنی دینداری کے دکھاوے وغیرہ کے لئے پڑھے تویہ عمل حرام اور نماز باطل ہونے کا باعث ہے۔

مسئلہ۱۴۶۔ اگر نماز کے بعض اجزاء میں ریا شامل ہو تو احتیاط واجب کی بناپر نماز کو دوبارہ پڑھے۔

مسئلہ۱۴۷۔ اگر کوئی ریا کا مقابلہ کرتے ہوئے بعض مستحبات کو چھوڑدےتو اس کا یہ کام ریا نہیں ہوگا اور اس کی نماز صحیح ہے۔

مسئلہ۱۴۸۔ ایک نماز سے دوسری کی طرف عدول [۱]جائز نہیں مگر مخصوص موارد میں کہ جس میں سے بعض میں واجب اور بعض میں جائز ہے۔[۲]

مسئلہ۱۴۹۔ جن مقامات میں ایک نماز سے دوسری کی طرف عدول واجب ہے، درج ذیل ہیں:

۱۔ نماز عصر سے نماز ظہر کی طرف ؛ جب نماز عصر کے مخصوص وقت سے پہلے نماز کے دوران متوجہ ہوجائے کہ نماز ظہر نہیں پڑھی ہے۔

۲۔ عشاء سے مغرب کی طرف ؛ جب نماز عشاء کے مخصوص وقت سے پہلےعشاء پڑھتے ہوئے متوجہ ہوجائے کہ نماز مغرب نہیں پڑھی ہے اور عدول کا موقع بھی نہ گزرا ہو یعنی چوتھی رکعت کے رکوع سے پہلے ہو۔

۳۔ ایک قضا نماز سے دوسری قضا نماز کی طرف کہ جس میں دونوں کی ادا نمازوں میں ترتیب کی رعایت ضروری ہو ؛ مثلاً بھولنے کی وجہ سےایک دن کی نماز ظہر اور عصر قضا ہوجائیں اور پہلی نماز (ظہر) کی قضا بجالانے سے پہلے دوسری نماز (عصر) میں مشغول ہوجائے۔

[۱] ۔ یعنی نماز کے دوران ایک نماز سے دوسری نماز کی طرف نیت تبدیل کرنا۔

[۲] ۔ عدول جائز ہونے کے مقامات تفصیلی کتابوں میں بیان ہوئے ہیں۔